



خاندانی تنازعہ کا حل (فیملی ڈسپیوٹ ریزولوشن): خاندانی قانونی (فیملی لاء) معاملات عدالت سے باہر حل کرنا

طلاق اور علیحدگی مشکل ہوسکتی ہے ، خاص کر اگر آپ کے بچے ہوں۔ بطور والدین فرائض سر انجام دینے کے انتظامات اور مالی امور کے بارے میں مختلف ضروری فیصلے لیتے وقت آپ تناؤ محسوس کرسکتے ہیں۔

یہ دستاویز مندرجہ ذیل کرے گا

- آپ کو مختلف قسم کے خاندانی تنازعات کے حل کے عمل کے متعلق کچھ عمومی معلومات فراہم کرے گا ، اور
- آپ کو دستیاب اختیارات کو سمجھنے میں مدد کرے گا تاکہ آپ اپنے سابقہ ساتھی کے ساتھ عدالت جانے بغیر کسی متفق معاہدے پر پہنچ سکیں۔

اس صفحے پر ہیں

- خاندانی تنازعہ کا حل
- قانونی معلومات اور قانونی مشورہ حاصل کرنا
- جب خاندانی تنازعہ کا حل مناسب نہیں ہوسکتا ہے – تب تحفظ اور دیگر خدشات
- مذاکرات ، ثالثی اور باہمی تعاون کے قانون (کولیوریٹو لاء) کے درمیان فرق
- یہ فیصلہ کیسے کریں کہ آپ کے کنبہ کے لئے خاندانی تنازعات کے حل (فیملی ڈسپیوٹ ریزولوشن) کا کونسا طریقہ بہترین ہے
- جب آپ کو عدالت جانے کی ضرورت ہو
- آپ کے صوبے میں فیملی انصاف کی خدمات

خاندانی تنازعہ کا حل

'خاندانی تنازعات کے حل کا عمل' قانون طلاق (*Divorce Act*) میں ایک نئی اصطلاح ہے۔ عدالت سے باہر کی متعدد کارروائیوں کی وضاحت کرنے کے لئے خاندان اس کا استعمال کر سکتے ہیں تاکہ جو بطور والدین فرائض (پیرنٹنگ) ، بچوں کی امداد ، اور کچھ خاندانوں کے لئے ، املاک کے تنازعہ جیسے مسائل کو حل کرنے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ مذاکرات ، ثالثی (میڈیٹیشن) اور باہمی تعاون کے قانون (کولیوریٹو لاء) اور ثالثی (آربریٹریشن) خاندانی تنازعات کے (فیملی ڈسپیوٹ ریزولوشن) حل کے طریقے ہیں جن کی وضاحت ذیل میں کی گئی ہے۔

خاندانی تنازعہ کے حل کو استعمال کرنا: نئی قانونی ذمہ داریاں

21 جون، 2019 کو پارلیمنٹ نے قانون طلاق (*Divorce Act*) میں تبدیلیاں کیں جو خاندانی تنازعہ کے حل کو متاثر کرتی ہیں۔ یہ تبدیلیاں جولائی 1، 2020 سے لاگو ہونگی۔

خاندانی تنازعات کے حل (فیملی ڈسپیوٹ ریزولوشن) کے وہ اختیارات جن میں آپ کو عدالت میں جانے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے ، جیسے ثالثی ، آپ کو پہلے ہی دستیاب ہیں۔ نئی بات یہ ہے کہ قانون طلاق (*Divorce Act*) یہ کہتا ہے کہ جب مناسب ہو خاندانی تنازعہ کے حل (فیملی ڈسپیوٹ ریزولوشن) کے ذریعے آپ اپنے خاندانی لاء کے مسائل کو حل کریں۔ (دستیاب ہونے پر ڈیوٹیز فیکٹ شیٹ سے لنک کریں)۔

قانونی مشیروں کا اب فرض ہے کہ وہ آپ کی حوصلہ افزائی کریں کہ آپ – ان کے مؤکل کی حیثیت سے – خاندانی تنازعات کے حل (فیملی ڈسپیوٹ ریزولوشن) کے عمل کے ذریعے معاملات حل کرنے کی کوشش کریں ، جب تک کہ ایسا کرنا واضح طور پر نامناسب ہو۔

علیحدگی یا طلاق سے متعلق امور کے بارے میں لوگ بہت سے فیصلے کر سکتے ہیں۔ آپ کو اس نقطہ نظر کے بارے میں فیصلہ کرنے کی ضرورت ہے جو آپ اور آپ کے خاندان کے لئے بہترین ہو۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ آپ کون سا عمل استعمال کرتے ہیں ، یہ ضروری ہے کہ آپ اپنے بچوں کے بہترین مفادات پر توجہ دیں۔

معادے سے معاملات حل کرنے کے فوائد

بجائے اس کے کہ جج آپ کا فیصلہ کرے، معادے کے ذریعے معاملات حل کرنے کے بہت سے فوائد ہیں:

- آپ اپنے بچوں کی ضروریات کو سمجھتے ہیں
- خاندانی تنازعہ کا حل (فیملی ڈسپیوٹ ریزولوشن) عدالت میں جانے کے مقابلے میں کم مہنگا اور تیز تر ہو سکتا ہے
- یہ شائد آپ کے بچوں کے لئے اچھا ہو کہ وہ والدین کو تعاون کرتے ہوئے دیکھیں
- خاندانی تنازعات کے حل کے کچھ عمل آپس میں بات چیت کرنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے میں آپ کی مدد کر سکتے ہیں

نئے طلاق ایکٹ کے تحت ، والدین کا فرض ہے کہ وہ اپنے بچوں کو بطور والدین پالنے پوسنے اور اعانت کے امور سے متعلق تنازعات سے بجائیں۔ پارٹیوں کے فرائض سے متعلق مزید معلومات یہاں دستیاب ہے (فیکٹ شیٹ - پارٹیوں کے فرائض)

قانونی معلومات اور قانونی مشورہ حاصل کرنا

قانونی مشیر وہ ہے جو آپ کو قانونی مشورہ فراہم کرنے کا اہل ہو یا طلاق کے قانون (*Divorce Act*) کے تحت آپ کی نمائندگی کرے۔ اس میں وکلاء، بلکہ آپ کے صوبے میں اہل افراد بھی شامل ہیں۔ مثال کے طور پر ، کوئیک کے نوٹریز فیملی لاء سے متعلق قانونی مشورہ فراہم کر سکتے ہیں۔

فیملی لاء کے معاملات پیچیدہ ہو سکتے ہیں۔ ایک قانونی مشیر آپ کی علیحدگی یا طلاق کے دوران مختلف اوقات میں اور مختلف طریقوں سے آپ کی مدد کر سکتا ہے۔ وہ مندرجہ ذیل کی وضاحت کر سکتے ہیں

- آپ کے قانونی حقوق اور ذمہ داریاں اور دوسروں کے حقوق
- آپ کے اختیارات
- قانونی معاملات ایک دوسرے سے کس طرح جڑے ہوئے ہو سکتے ہیں
- عدالتیں کیسے کام کرتی ہیں
- عدالت اور خاندانی تنازعات کے حل (فیملی ڈسپیوٹ ریزولوشن) کے عمل کے ذریعے معاملات کو کتنی جلدی حل کیا جا سکتا ہے
- معاہدہ کرنے کے یا عدالت کے حکم نامہ حاصل کرنے کے فوائد اور نقصانات

یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ بطور والدین فرائض انجام دینے کے منصوبے یا معاہدے پر دستخط کرنے سے پہلے آپ کسی قانونی مشیر سے بات کریں۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کوئی اہم بات بھول گئے ہوں جس کے متعلق وہ آپ کو سمجھا سکیں۔

اگر آپ کے بچے ہیں تو اسکولوں ، ڈاکٹروں اور سرکاری محکموں کو آپ کے اپنے تحریری معاہدے یا عدالتی حکم نامے کی ایک کاپی کی ضرورت ہوسکتی ہے۔ اس دستاویز سے وہ یہ جان سکتے ہیں کہ کون سے والدین بچے کو اٹھا سکتے ہیں اور کون آپ کے بچوں کے بارے میں اہم فیصلے کرسکتا ہے۔ قانونی مشیر یہ یقینی بنانے میں مدد کرسکتے ہیں کہ آپ کی دستاویزات واضح اور سمجھنے میں آسان ہوں۔

ایسے معاملات میں جہاں قانونی طور پر خاندانی تشدد ، منشیاتی لت یا سنگین ذہنی بیماری ہوچکی ہو ، قانونی مشیر کی مدد لینا خصوصی طور پر اہم ثابت ہوتا ہے۔ خاندانی تشدد کے بارے میں مزید معلومات یہاں دستیاب ہیں (جب دستیاب ہوں تو فیکٹ شیٹ سے لنک کریں)۔

قانونی مشیر کی مدد لینا خاص طور پر ان معاملات میں اہم ثابت ہوسکتی ہے جہاں خاندانی تشدد ، منشیات کی لت، یا شدید ذہنی بیماری ہو۔ خاندانی تشدد کے بارے میں مزید معلومات یہاں دستیاب ہیں (جب دستیاب ہوں تو فیکٹ شیٹ سے لنک کریں)۔

جب خاندانی تنازعہ کا حل (فیملی ڈسپیوٹ ریزولوشن) مناسب نہیں ہے – تحفظ کے خدشات

کچھ خاص قسم کے تنازعہ میں، بشمول شدید تنازعہ ، طاقت و قوت کا عدم توازن یا خاندانی تشدد، حل نکالنا مناسب نہیں ہوسکتا۔ مثال کے طور پر ، اگر والدین میں سے کوئی ایک کنٹرول کرنے والے/والی ہیں تو کمرے میں اکٹھے موجود ہونے پر ، دوسرا (والد/والدہ) اپنے آپ کے حوالے سے یا اپنے بچوں کے حوالے سے بات نہیں کرسکتے/سکتی ہیں۔

تسلیم شدہ ثالث (میڈیٹریز) اور خاندانی انصاف کے دیگر پیشہ ور افراد آپ سے خاندانی تشدد اور دوسرے عوامل کے بارے میں سوالات پوچھیں گے تاکہ آپ اس بات کا تعین کرسکیں کہ تنازعات کے حل کے لئے کون سے طریقہ کار ان حالات میں مناسب ہے۔ اگر آپ کو خاندانی تنازعہ کے حل فیملی ڈسپیوٹ ریزولوشن) کے بارے میں خدشات ہیں تو ، ان کے ساتھ اس پر تبادلہ خیال کرنا ضروری ہے کہ آیا حل ممکن ہے یا نہیں۔

مذاکرات ، ثالثی (میڈیٹیشن) ، باہمی تعاون سے متعلق قانون اور ثالثی (آربٹریشن) کے مابین فرق
فیملی لاء سے متعلق تنازعہ کو عدالت سے باہر حل کرنے کے بہت سے طریقے ہیں۔ نئے طلاق ایکٹ میں مذاکرات، ثالثی (میڈیٹیشن) اور باہمی تعاون کے قانون (کولیوریٹو لاء) کا ذکر ہے۔ تاہم ، کچھ دوسرے قسم کے خاندانی تنازعات کے حل (فیملی ڈسپیوٹ ریزولوشن) بھی ہیں۔ کچھ صوبے خاندانی قانون کے تنازعات کو حل کرنے کے لئے ثالثی (آربٹریشن) کے استعمال کی اجازت دیتے ہیں۔

آپ کے لئے کون سا نقطہ نظر بہتر ہے یہ فیصلہ کرنا آپ کی صورتحال پر منحصر ہوگا۔

مذاکرات

قانونی مشیر کی مدد یا اس کے بغیر بات چیت کی جاسکتی ہے۔ اس میں آپ اور آپ کے سابقہ شریک حیات کے درمیان علیحدگی اور طلاق سے متعلق امور کے بارے میں سمجھوتہ یا معاہدہ کرنے کی کوشش کے لئے تبادلہ خیال کرنا شامل ہے۔

بطور والدین فرائض نبھانے کے منصوبے میں یہ بتایا گیا ہے کہ والدین علیحدگی یا طلاق کے بعد اپنے بچوں کی پرورش کیسے کریں گے۔ پرورش کے منصوبوں میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ والدین کس طرح اکٹھے نہ رہتے ہوئے

دونوں گھروں میں اپنے بچوں کے بارے میں اہم فیصلے کیسے لیں گے۔ آپ خاندانی تنازعہ کے حل (فیملی ڈسپیوٹ ریزولوشن) کے کسی بھی قسم کے ذریعہ بطور والدین پرورش کی منصوبہ بندی کر سکتے ہیں۔ بطور والدین پرورش کے منصوبوں سے متعلق مزید معلومات کے لئے دیکھیں: پیرنٹنگ پلان کی چیک لسٹ میں لنک داخل کریں

باہمی تعاون سے متعلق قانون

باہمی تعاون سے متعلق قانون ایک خاص قسم کی مذاکرات ہے۔ باہمی تعاون کے قانون میں ، آپ اور آپ کے سابقہ ساتھی ، آپ کے قانونی مشیر اور کوئی دوسرا پیشہ ور (مثال کے طور پر ، مالی مشیر ، ذہنی صحت کے پیشہ ور افراد یا اکاؤنٹنٹس) ، معاہدے پر آنے کے لئے باہمی تعاون کے ساتھ کام کرنے پر رضامند ہیں۔ باہمی تعاون کے عمل کے دوران ، آپ اور آپ کے سابقہ شراکت دار عدالت میں درخواستیں داخل نہ کرنے پر متفق ہیں۔

ثالثی (میڈیٹیشن)

ثالث (میڈیٹیشن) ایک غیر جانبدار تیسری پارٹی ہے جو آپ اور آپ کے سابقہ ساتھی کی بچوں کی پرورش کے فیصلے ، علیحدگی یا طلاق سے متعلق امور کی نشاندہی کرنے اور اس پر تبادلہ خیال کرنے میں مدد کر سکتی ہے۔ ثالث (میڈیٹیشن) آپ کو مسائل کی نشاندہی کرنے اور ممکنہ حل تلاش کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ ثالثی کے دوران ، آپ اور آپ کا سابقہ ساتھی ایک دوسرے کو براہ راست بتاتے ہیں کہ آپ کو اپنے لئے کیا چاہیے اور آپ کی کیا ضرورتیں ہیں۔ اگر آپ کے بچے ہیں تو ، آپ اپنے یقین کے مطابق بچوں کے بہترین مفادات کے بارے میں کہہ سکتے ہیں۔

ثالث (میڈیٹیشن) کسی کی طرف داری نہیں کرے گا یا آپ کے لئے فیصلے نہیں کرے گا۔ وہ قانونی مشورہ بھی نہیں دے سکتے ہیں۔ اگرچہ ایک ثالث آپ کو کسی معاہدے پر پہنچنے میں مدد فراہم کرے گا ، آخر میں آپ اور آپ کے سابقہ ساتھی فیصلے لیتے ہیں بشمول آپ کے بچے کی پرورش کی بہترین بندوبست کے بارے میں فیصلے۔

چونکہ ثالثی (میڈیٹیشن) میں عام طور پر دوسرے شخص سے براہ راست گفتگو ہوتی ہے ، لہذا یہ سب کے لئے مناسب نہیں ہے۔ مثال کے طور پر ، اگر خاندانی تشدد ہوا ہے اور حفاظت کے خدشات لاحق ہیں تو ، ہو سکتا ہے کہ آپ اور دوسرا شخص محفوظ اور مؤثر طریقے سے ثالثی (میڈیٹیشن) نہ کر پائیں۔

کچھ معاملات میں ، ثالثی (میڈیٹیشن) کے دوسرے طریقے بہتر ہیں۔ مثال کے طور پر ، **شٹل ثالثی** میں ، آپ اور آپ کے سابقہ ساتھی کو ایک ہی کمرے میں رہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ثالث (میڈیٹیشن) ایک شخص سے بات کرتا ہے ، اور پھر الگ سے دوسرے شخص سے۔ آپ اور آپ کا سابقہ پارٹنر رو برو ہونے کے بغیر ثالث (میڈیٹیشن) کی مدد سے تبادلہ خیال کرتے ہیں۔

یہ بھی ممکن ہے کہ ٹیلیفون یا ویڈیو کانفرنس جیسی ٹکنالوجی کا استعمال کر کے مختلف مقامات سے ثالثی (میڈیٹیشن) کی جاسکے۔ مثال کے طور پر ، اگر آپ اور آپ کا سابقہ ساتھی مختلف شہروں میں رہتے ہیں تو آپ ایسا کر سکتے ہیں۔

ثالثی (آربٹریشن)

کچھ صوبوں میں ، والدین کے امور ، نیز املاک اور اعانت کے معاملات **ثالثی (آربٹریشن)** کے ذریعے حل کیے جاسکتے ہیں۔ ثالثی میں ، آپ اور دوسرا شخص غیر جانبدار شخص — ثالث (آربٹریٹر) — کو قانونی امور کا فیصلہ کرنے کی اجازت دینے پر راضی ہوجاتے ہیں۔

ثالثی ایک نجی عمل ہے اور ثالث (آربٹریٹر) کی ادائیگی اور آپ کے اپنے قانونی مشیروں (اگر ہوں تو) کی ادائیگی کے ذمہ دار آپ اور آپ کے سابقہ ساتھی ہیں۔ ثالثی (آربٹریشن) عدالتی مقدمے کے مقابلے میں زیادہ غیر رسمی عمل ہوتا ہے۔

بطور والدین فرائض نبھانے کے کام (پیرنٹنگ) میں ہم آہنگی

والدین کی ہم آہنگی ایک بچوں پر مرتکز خاندانی تنازعات کے حل (فیملی ڈسپیوٹ ریزولوشن) کا عمل ہے۔ یہ بطور والدین فرائض نبھانے (پیرنٹنگ) کے ان تنازعات کو حل کرنے کے لئے ہے جو آپ نے پیرنٹنگ کے اوقات ، والدین کی ذمہ داریوں یا بچے کی زندگی کے دوسرے اہم افراد کے ساتھ بچے کے روابط کے بارے میں معاہدہ یا حکم نامہ کروایا تھا، اس کے بعد سامنے آتے ہیں۔ پیرنٹنگ کے رابطہ کار (کوآرڈینیٹر) پیرنٹنگ کی اختلافات کو دور کرنے کے لئے ثالثی (میڈیٹیشن) اور ثالثی (آربٹریشن) کا ایک مرکب استعمال کر سکتے ہیں۔ بطور والدین فرائض نبھانے کے کام کے رابطہ کار (پیرنٹنگ کوآرڈینیٹر) فیملی لاء کے وکیل، ذہنی صحت سے متعلق پیشہ ور ، سماجی کارکن، فیملی تھراپسٹس، ثالث (میڈیٹیر) اور ثالث (آربٹریٹر) ہو سکتے ہیں۔

یہ فیصلہ کیسے کریں کہ آپ کے خاندان کے لئے خاندانی تنازعات کے حل (فیملی ڈسپیوٹ ریزولوشن) کا کونسا طریقہ بہترین ہے

جب آپ کو فیصلہ کرنا ہے کہ خاندانی تنازعات کے حل (فیملی ڈسپیوٹ ریزولوشن) کا آپ کے لئے کون سا بہترین آپشن ہے تو ، اس کے بارے میں غور کرنے کی بہت ساری چیزیں ہیں۔ [منصوبے بنانا](#) کی اشاعت میں علیحدگی اور طلاق کے بعد پیرنٹنگ (بطور والدین فرائض نبھانے) سے متعلق مفید معلومات موجود ہیں۔ مثال کے طور پر، آپ کو اپنے اور دوسرے والد/والدہ کے مابین تنازعہ کی مقدار کے متعلق سوچنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

آپ یہ بھی فیصلہ کر سکتے ہیں کہ آپ کی خاندان اور آپ کے اپنے لئے بہترین انتخاب یہ ہے کہ جج یا ثالث (آربٹریٹر) کی طرح کوئی شخص آپ کے لئے وہ فیصلے کرے۔

جب آپ کو عدالت میں جانے کی ضرورت ہو

اگر آپ اور آپ کے سابقہ شراکت دار متفق نہیں ہو پاتے یا صرف کچھ ہی معاملات پر اتفاق کرنے کے قابل ہیں تو، فیصلہ کرنے کے لئے آپ کو کسی اور کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

ثالثی ایک ایسا طریقہ ہے جس کی مدد سے آپ کسی اور کا فیصلہ حاصل کر سکتے ہیں۔

آپ عدالت بھی جاسکتے ہیں۔ عدالت جانے کا مطلب یہ ہے کہ آپ کسی جج سے یہ فیصلہ کرنے کو کہتے ہیں کہ آپ اور آپ کے خاندان کے لئے کون سے نتائج موزوں ہیں۔ آپ کو توقع نہیں کرنی چاہئے کہ عدالت آپ کو فوراً عدالتی حکم فراہم کرے گی۔ اس میں کافی وقت لگ سکتا ہے۔

عدالتی عمل میں بہت سارے اقدامات ہیں ، جو آپ کے رہائشی مقام کے انحصار مختلف ہو سکتے ہیں۔ اگر آپ آخر کار عدالت تک جاتے بھی ہیں تو بھی ، عدالت آپ کو اور آپ کے سابقہ ساتھی کو اگر ممکن ہو تو، کسی اور طریقے سے سمجھوتا کرنے کی حوصلہ افزائی کرے گی۔ درحقیقت ، جج خود آپ کے معاملات عدالت سے باہر ہی حل کرنے کی کوشش کر سکتا ہے۔ مثال کے طور پر – ایک کارروائی کے ذریعے جسے تصفیہ کانفرنس (سیٹلمنٹ کانفرنس) کہتے ہیں۔ ایک تصفیہ کانفرنس (سیٹلمنٹ کانفرنس) میں جج آپ کو اور آپ کے سابقہ ساتھی کو اختیارات دیتا ہے کہ عدالتی کارروائی میں مزید آگے بڑھے بغیر، کچھ یا تمام معاملات کو کیسے حل کیا جائے۔

نیز ، آپ کے صوبے میں عدالتیں آپ کو اور آپ کے سابقہ ساتھی کو عدالتی کارروائی میں آگے بڑھنے سے پہلے تنازعات کے حل کی کسی اور طریقے میں حصہ لینے پر مجبور کر سکتی ہیں۔

اگر آپ اپنا تنازعہ حل نہیں کر پاتے ہیں تو ، جج ایک سماعت یا مقدمے کی سماعت کرے گا، اور پھر عدالت کا حکم نامہ جاری کرے گا۔ یہ ضروری ہے کہ آپ عدالت کے حکم نامے کی پیروی کریں۔

آپ عدالت کو کہہ سکتے ہیں کہ آپ کے بنائے ہوئے معاہدے کو جسے آپ نے عدالت کے حوالے کیا ہے ، عدالتی حکم نامے میں شامل کرے۔ اسے "رضامندی آرڈر" کہا جاتا ہے کیونکہ آپ اور آپ کے سابقہ ساتھی اس سے اتفاق کرتے ہیں۔ یہ عمل اس عمل کے مقابلے میں بہت آسان ہے جب کہ فریقین متفق نہ ہوں۔

یاد رکھیں

آپ اپنے تنازعات کو خاندانی تنازعہ کے حل (فیملی ڈسپیوٹ ریزولوشن) کے ذریعے عدالت سے باہر حل کر سکتے ہیں ، لیکن صرف عدالت ہی طلاق عطا کر سکتی ہے۔ ایک بار جب جج نے طلاق کی منظوری دے دی تو، عدالت طلاق کا سرٹیفکیٹ جاری کرے گی جس سے یہ ثابت ہو جائے گا کہ آپ اب شادی شدہ نہیں ہیں۔

کچھ دوسری وجوہات کے لیے آپ کو عدالتی حکم نامے کی ضرورت ہو سکتی ہیں۔ مثال کے طور پر، اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے معاہدے کو کسی دوسرے صوبے یا ملک میں عدالتی حکم کے طور پر تسلیم کیا جائے تو آپ کو عدالت میں جانے کی ضرورت ہوگی۔

آپ کے صوبے میں فیملی انصاف کی خدمات

خاندانی انصاف کی خدمات یا تو عوامی ہیں (حکومت کی طرف سے ادا کی جاتی ہیں) یا نجی خدمات (آپ کی طرف سے ادا کی جاتی ہیں) جو لوگوں کو علیحدگی یا طلاق سے پیدا ہونے والے مسائل سے نمٹنے میں مدد دیتی ہیں۔ صوبوں اور علاقوں میں خاندانی انصاف کی خدمات ہیں جیسے ٹالٹی (میڈیٹیشن) اور بطور والدین فرائض نبھانے (پینرنٹنگ) کی معلوماتی سیشنز جو آپ کے لئے مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔ آپ کو اپنی صوبائی یا علاقائی حکومت کی ویب سائٹ پر دوسری مددگار خدمات بھی مل سکتی ہیں۔ نجی شعبے میں پیشہ ور افراد آپ کے صوبے یا علاقے میں خاندانی تنازعات کے حل (فیملی ڈسپیوٹ ریزولوشن) کی خدمات بھی پیش کر سکتے ہیں۔

متعلقہ لنکس

- منصوبہ بنانا: علیحدگی یا طلاق کے بعد بطور والدین فرائض نبھانے (پینرنٹنگ) کے انتظامات کے لئے رہنمائی
- بطور والدین فرائض نبھانے کی منصوبہ بندی (پینرنٹنگ پلان) کی چیک لسٹ
- پینرنٹنگ پلان ٹول تک رسائی حاصل کریں
- فیڈرل چائلڈ سیورٹ گائیڈ لائنز: مرحلہ وار